دفتر افسر اعلیٰ تعلقات عامہ

جامعہ ملیہ اسلامیہ

پریس ریلیز

شعبہ تعلیمی مطالعات جامعہ ملیہ اسلامیہ کو آسام کے ٹی ٹرائب کو بااختیار بنانے کے لیے آئی سی ایس ایس آر کا ایک اعشاریہ تین آٹھ کروڑ کا پروجیکٹ ملا

New Delhi, July 15, 2025

شعبہ تعلیمی مطالعات (ڈی ای ایس)،شعبہ تعلیمات، جامعہ ملیہ اسلامیہ کو انڈین کونسل آف سوشل سائنس ریسرچ (آئی سی ایس ایس آر) انڈیا کا ایک اعشاریہ تین آٹھ کروڑ کی قیمت کا موقر ریسرچ پروجیکٹ ملا ہے۔واضح ہو کہ شعبہ تعلیمی مطالعات کو یہ پروجیکٹ سوشل اور ہیومن سائنسز میں آئی سی ایس ایس آر کے طول البلد مطالعات کی دوسری کال کے تحت ملا ہے۔پروجیکٹ کا عنوان 'امپاورمنٹ آف ٹی ٹرائبس آف آسام تھرو ڈیجیٹل اینڈ نان ڈیجیٹل اسکل ڈولپمنٹ پروگرام' ہے جس کا مقصد آسام میں چائے کے باغانوں کے مزدوروں کی سماجی واقتصادی خودمختاری کے لیے ہنر کے فروغ کے لیے کیے گئے اقدمات کے اثرات کا جائزہ لینا ہے۔

شیخ الجامعہ پروفیسر مظہر آصف اور مسجل پروفیسر محمد مہتاب عالم رضوی نے آسام میں چائے باغات میں کام کررہے مزدوروں کی زندگیوں پر اہم اثرات مرتب کرنے کے سلسلے میں پروجیکٹ کے اسکوپ کو تسلیم کرتے ہوئے اس انتہائی مقابلہ جاتی تحقیقی گرانٹ ملنے پر ٹیم کی کوششوں کو سراہا ہے۔شیخ الجامعہ اور مسجل جامعہ ملیہ اسلامیہ دونوں نے کہا کہ شمال مشرقی خطے میں تحقیقی مطالعات کے فروغ میں جامعہ کی گہری دلچسپی کے لیے یہ گرانٹ مہمیز کا کام کرے گی۔

قابل ذکر ہے کہ گزشتہ ہفتے ہی آٹھ جولائی دوہزار پچیس کو پروفیسر مظہر آصف اور پروفیسر رضوی نے شمال مشرقی خطہ کی ترقی وتعلیم کے مرکزی وزیر برائے مملکت جناب ڈاکٹر سوکانتا مجمدار جی سے ثمر آور ملاقات کی تھی اور جامعہ میں شمال مشرق کے طلبہ کے لیے چارسو بیڈ پر مشتمل ایک دارالاقامہ کی تعمیر کے سلسلے میں تبادلہ خیال کیا تھا۔عزت مآب وزیر نے پروجیکٹ کے لیے مکمل

تعاون دینے کا وعدہ کیا تھا۔

پروفیسر مظہر آصف نے کہا کہ ''چائے کے باغات کے مزدوروں اور قبائلی لوگوں پر مرکوز مطالعہ سے جامعہ شمال مشرقی خطے میں تحقیقی مصروفیت کو بڑھانے کے قابل ہو سکے گی۔ انھوں نے مزید کہا کہ ''مجھے یقین ہے کہ آسام میں چائے کے باغوں کے قبائلیوں سے اکٹھا کیے گئے مواد سے ان برادریوں کے تجربات، روایات اور متمول، ممتاز قابل قدر سماجی و تہذیبی جہات پر زور دینے کے ساتھ ساتھ ان کے معیار زندگی کو بہتر کرنے میں کافی مدد ملے گی، اس سے روزگار کے مواقع بہتر ہوں گے، اور ان کے کام کاج کے طور طریقوں کے سلسلے میں ہماری سمجھ بہتر ہو گی۔

پروفیسر رضوی نے اس اہم تحقیقی پروجیکٹ کے نفاذ میں کامیابی کے لیے نیک خواہشات کے اظہار کے ساتھ کہا کہ ''اس نوع کے پروجیکٹ صرف اس لیے اہم نہیں ہیں کہ ان کا اب تک بہت کم مطالعہ کیا گیا ہے بلکہ اس کی اہمیت اس لیے بھی دوچند ہو جاتی ہے کہ اس کے نتائج سے خطے میں مستقبل کی پالیسی اور ترقیاتی پروجیکٹوں کو نئی صورت دینے کا امکان پیدا ہوگا۔ پروفیسر رضوی نے کہا کہ ''جامعہ ملیہ اسلامیہ تہذیبی، سماجی، جغرافیائی اور لسانی طور پر حاشیے کی آبادی کو بااختیار بنانے کے مقصد سے ان کی زندگیوں پر تدریس و تحقیق کرانے کے لیے پابند عہد ہے۔ آسام کے چائے کے باغات کے مزدوروں سے متعلق یہ اہم پروجیکٹ اس سمت میں ایک اہم قدم ہے۔''

ڈاکٹر قاضی فردوشی اسلام کو پروجیکٹ پروجیکٹ کی رہبری کی ذمہ داری دیتے ہوئے انھیں اس کا کوآرڈی نیٹر بنایا گیا ہے اور کوشل کشور، صدر شعبہ تعلیمی مطالعات، پروفیسر احرار حسین، سابق صدر و ڈین فیکلٹی آف ایجوکیشن جامعہ ملیہ اسلامیہ، مشیر برائے ایس جی ٹی یونیورسٹی، پروفیسر نیو یدیتا گوسوامی، گوہاٹی یونیورسٹی، ڈاکٹر سمیر بابو ایم، ایسوسی ایٹ پروفیسر شعبہ تعلیمی مطالعات اور ڈاکٹر زیبا تبسم، اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ تعلیمی مطالعات بطور پروجیکٹ ڈائریکٹر اپنی خدمات انجام دیں گے۔

پروجیکٹ میں تحقیق، مواد کو اکٹھا کرنا اور تجزیہ شامل ہے جو ٹیم کی تحقیقی اور تجزیاتی ہنر کو بروئے کار لا کر امتزاجی طریقہ تحقیق کی تفہیم کو مزید بہتر کرتے ہوئے معیاری و مقداری تحقیق کے تصورات کو عملی صورت میں ڈھالنے کے لیے کیا جائے گا۔ اس اہم تحقیق کا مقصد آسام کے چائے کے باغات میں مسائل سے بنرد آزمائی کے لیے مسلسل بہتری اور زندگی بھر کی آموزش والے تحقیقی مزاج کو تیار کرنا ہے اور اس طرح سوسائٹی کی بہتری اور بہبود میں اپنا تعاون دینا ہے۔ یہ پروجیکٹ منصوبہ بندی اور اس کی بروقت انجام دہی سے اہداف کے تعین، تنظیم اور ٹائم مینجمنٹ کو فروغ دینا بھی آسان بنائے گا۔

مزید برآں اس تحقیقی گرانٹ سے امید ہے کہ شعبہ تعلیمی مطالعات میں مزید سخت کاوش والے تحقیقی مزاج کو فروغ ملے گا جس سے اس کی تحقیقی استعداد بڑھے گی اور معیاری اور موثر تحقیق کرنے کے سلسلے میں یونیورسٹی کی قومی و بین الاقوامی ساکھ بھی مزید بہتر ہوگی۔

پروفیسر صائمہ سعید

افسر اعلی، تعلقات عامہ

جامعہ ملیہ اسلامیہ